صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 6۔مئی 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعہ 6 مئی 2016ء 28 رجب 1437 ہجری 6 ہجرت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 103

دل بیقرار

رہے حسرتوں کا پیارے میری جاں شکار کب تک؟
ترے دیکھنے کو ترسے دل بے قرار کب تک؟
شب ہجر ختم ہوگی کہ نہ ہوگی یا الٰہی!
مجھے اتنا تو بتادے کروں انتظار کب تک؟
کبھی پوچھو گے بھی آ کر کہ بتا تو حال کیا ہے
یوں ہی خوں بہائے جائے دل داغدار کب تک؟

(حضرت مصلح موعود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

(دین) سے سچی مراد یہی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی رضا کے تابع اپنی رضا کرلے۔ مگر سچ یہ ہے کہ یہ مقام انسان کی اپنی قوت سے نہیں مل سکتا ہاں اس میں کلام نہیں کہ انسان کا فرض ہے کہ وہ مجاہدات کرے لیکن اس مقام کے حصول کا اصل اور سچا ذریعہ دعا ہے انسان کمزور ہے جب تک دعا سے قوت اور تائید نہیں پاتا اس دشوار گزار منزل کو طے نہیں کرسکتا۔ خود اللہ تعالیٰ انسان کی کمزوری اور اس کے ضعف حال کے متعلق ارشاد فرماتا ہے.........یعنی انسان ضعیف اور کمزور بنایا گیا ہے۔ پھر باوجود اس کی کمزوری کے اپنی ہی طاقت سے ایسے عالی درجہ اور ارفع مقام کے حاصل کرنے کا دعویٰ کرنا سراسر خام خیالی ہے۔ اس کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے دعا ایک زبردست طاقت ہے جس سے بڑے بڑے مشکل مقام حل ہو جاتے ہیں اور دشوار گزار منزلوں کو انسان بڑی آسانی سے طے کر لیتا ہے۔ کیونکہ دعا اس فیض اور قوت کے جذب کرنے والی نالی ہے جو اللہ تعالیٰ سے آتا ہے۔ جو شخص کثرت سے دعاؤں میں لگا رہتا ہے۔ وہ آخر اس فیض کو کھینچ لیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے تائید یافتہ ہو کر اپنے مقاصد کو پالیتا ہے۔

ہاں نِری دعا خدا تعالیٰ کا منشاء نہیں ہے بلکہ اول تمام مساعی اور مجاہدات کو کام میں لائے اور اس کے ساتھ دعا سے کام لے۔ اسباب سے کام لے اسباب سے کام نہ لینا اور نری دعا سے کام لینا یہ آداب الدعا سے ناواقفی ہے اور خدا تعالیٰ کو آزمانا ہے اور نرے اسباب پر گر رہنا اور دعا کو لاشئے محض سمجھنا یہ دہریت ہے یقیناً سمجھو کہ دعا بڑی دولت ہے جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئے گی وہ ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہے جس کے اردگرد مسلح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں۔ لیکن جو دعاؤں سے لاپرواہ ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو خود بے ہتھیار ہے اور اس پر کمزور بھی ہے اور پھر ایسے جنگل میں ہے جو درندوں اور موذی جانوروں سے بھرا ہوا ہے۔ وہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کی خیر ہرگز نہیں ہے۔ ایک لمحہ میں وہ موذی جانوروں کا شکار ہو جائے گا اور اس کی ہڈی بوٹی نظر نہ آئے گی اس لئے یاد رکھو کہ انسان کی بڑی سعادت اور اس کی حفاظت کا اصل ذریعہ یہی دعا ہے۔ یہی دعا اس کے لئے پناہ ہے اگر وہ ہر وقت اس میں لگا رہے۔ (الحکم 24 ستمبر 1904ء ص4)

دعا (دین) کا خاص فخر ہے اور.........کو اس پر بڑا ناز ہے۔ مگر یہ یاد رکھو کہ یہ دعا زبانی بک بک کا نام نہیں ہے بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ دل خدا تعالیٰ کے خوف سے بھر جاتا ہے اور دعا کرنے والے کی روح پانی کی طرح بہہ کر آستانہ الوہیت پر گرتی ہے اور اپنی کمزوریوں اور لغزشوں کے لئے قوی اور مقتدر خدا سے طاقت اور قوت اور مغفرت چاہتی ہے اور یہ وہ حالت ہے کہ دوسرے الفاظ میں اس کو موت کہہ سکتے ہیں۔ جب یہ حالت میسر آجاوے تو یقیناً سمجھو کہ باب اجابت اس کے لئے کھولا جاتا ہے اور خاص قوت اور فضل اور استقامت بدیوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقلال کے لئے عطا ہوتی ہے۔ یہ ذریعہ سب سے بڑھ کر زبردست ہے۔

مگر بڑی مشکل یہ ہے کہ لوگ دعا کی حقیقت اور حالت سے محض ناواقف ہیں اور اسی وجہ سے اس زمانہ میں بہت سے لوگ اس سے منکر ہو گئے ہیں کیونکہ وہ ان تاثیرات کو نہیں پاتے اور منکر ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ہونا ہے وہ تو ہونا ہی ہے پھر دعا کی کیا حاجت ہے؟ مگر میں خوب جانتا ہوں کہ یہ تو نرا بہانہ ہے انہیں چونکہ دعا کا تجربہ نہیں اس کی تاثیرات پر اطلاع نہیں اس لئے اس طرح کہہ دیتے ہیں ورنہ اگر وہ ایسے ہی متوکل ہیں تو پھر بیمار ہو کر علاج کیوں کرتے ہیں.........جب کہ دوسری اشیاء میں تاثیرات موجود ہیں تو کیا وجہ ہے کہ باطنی دنیا میں تاثیرات نہ ہوں۔ جن میں سے دعا ایک زبردست چیز ہے۔ (الحکم 17 جنوری 1905ء ص2)

انٹری ٹیسٹ کے لئے ٹریننگ کلاس

نظارت تعلیم کے تحت میڈیکل اور انجینئرنگ کے طلبہ وطالبات کی سہولت کے پیش نظر انٹری ٹیسٹ کی تیاری کے لئے ٹریننگ کلاس MCAT/ECAT مورخہ یکم جون 2016ء سے شروع کی جارہی ہے۔ اس کلاس میں تجربہ کار اساتذہ ٹریننگ دیں گے۔ یہ کورس سٹار اور کیمپس اکیڈمی سے 40% ڈسکاؤنٹ پر آفر کیا جارہا ہے۔ کلاس کا دورانیہ صبح 8 تا دوپہر 1 بجے ہوگا۔ یہ کلاس دو ماہ جاری رہے گی۔ کلاس میں شمولیت کے خواہشمند طلبہ و طالبات جلد از جلد اپنی رجسٹریشن درج ذیل ای میل ایڈریس پر یا بذریعہ فون کروالیں۔ رجسٹریشن کروانے کی آخری تاریخ 10 مئی 2016ء ہے۔ رجسٹریشن کروانے کیلئے کوائف نام، ایڈریس، فون نمبر اور ای میل درکار ہیں۔

0476212473۔03339791321

Email:mcat.ecat@njc.edu.pk

(نظارت تعلیم)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں سے نوازا ہے کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخدلی سے حصہ لیں جملہ نقد عطیات امانت نمبر 455003 بمد امداد مستحقین گندم معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم ربوہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف جھوٹے مقدمات میں ملوث کئے گئے ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مکرم محمد افضل ظفر صاحب

جماعت احمدیہ کینیا کا 50واں جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیا کو 5اور 6 دسمبر 2015ء کو نیشنل ہیڈ کوارٹر نیروبی میں اپنے 50ویں جلسہ سالانہ کے انعقاد کی توفیق ملی۔ کینیا میں سب سے زیادہ شائع ہونے والے اخبار ''The Nation'' نے اپنی 3 نومبر 2015ء کی اشاعت میں پیرس حملوں کی مذمت میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پریس ریلیز حضور انور کی تصویر کے ساتھ شائع کیا اور جلسہ سالانہ کینیا اور جماعت احمدیہ کینیا کے ''ٹال فری'' (Toll Free) نمبر کو بھی جگہ دی گئی۔

انتظامات

اس دفعہ مردانہ جلسہ گاہ کے لئے ایک بہت بڑی مارکی نصب کی گئی اور جلسہ سالانہ کے مرکزی موضوع Religion of Peace .... کی مناسبت سے تیار کردہ مختلف بینر جلسہ گاہ کے اندر اور باہر آویزاں کئے گئے۔ مردانہ اور زنانہ جلسہ سائٹ پر بکسٹال و دیگر سٹالز لگائے گئے۔

جلسہ کے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ 3 دسمبر کو شروع ہو گیا تھا۔ 4 دسمبر کو ڈیوٹیز کا باقاعدہ افتتاح مکرم امیر صاحب نے انتظامات کے معائنہ کے بعد دعا سے کیا۔ بعد ازاں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ مردانہ اور زنانہ مارکیز میں سنایا گیا۔ بیشتر مہمانان کرام جمعہ کی شام تک پہنچ چکے تھے۔ تاہم ایک بڑی تعداد رات کو سفر کر کے ہفتہ کی صبح پہنچی۔

5 دسمبر 2015ء

جلسہ سالانہ کے پہلے دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد، نماز فجر اور قرآن کریم کے درس سے کیا گیا۔ پہلے اجلاس سے قبل مشن ہاؤس کے احاطہ میں لوائے احمدیت مکرم طارق محمود ظفر صاحب امیر جماعت کینیا اور کینیا کا قومی پرچم مکرم معلم قاسم خطیب صاحب نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ نے لہرایا۔ دعا کے بعد 9:30 بجے افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔

پہلا اجلاس

جلسہ سالانہ کے پہلے اجلاس کا آغاز مکرم امیر جماعت کینیا کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم معلم Mohammed Mwakurichwa صاحب نے تلاوت کی اور سواحیلی ترجمہ بھی پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم محمد عدنان ہاشمی صاحب مربی سلسلہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی قصیدہ کے کچھ منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھے اور ان کا سواحیلی ترجمہ پیش کیا۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب کیا۔

دوسرا اجلاس

مختصر وقفہ کے بعد جلسہ کا دوسرا سیشن مکرم نعیم احمد شاہ صاحب نائب امیر کینیا کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ نظم کے بعد خاکسار محمد افضل ظفر مربی سلسلہ نے ''دین حق امن وسلامتی کا مذہب ہے'' کے عنوان پر انگریزی میں تقریر کی۔

اس کے بعد معزز مہمان مکرم G. Narayan Swamy صاحب جو انڈین ہائی کمیشن میں Head of consular Affairs ہیں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آپ نے کہا کہ جماعت احمدیہ نے انہیں دوسری دفعہ مدعو کرنے کی عزت دی ہے جس پر وہ جماعت کے بے حد ممنون ہیں۔ جماعت احمدیہ وہ واحد جماعت ہے جو اپنے قول اور فعل سے دین حق کی سچی تعلیم جو امن ومحبت اور اخوت پر مبنی ہے پیش کر رہی ہے اور جماعت کا ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' ہی وہ اصول ہے جس کو اپنا کر لوگوں کے دل جیتے جا سکتے ہیں اور نفرتوں کو کم کیا جا سکتا ہے اور یہی دین حق کی حقیقی تعلیم ہے۔

تیسرا اجلاس

کھانے کے وقفہ کے بعد تین بجے سہ پہر تیسرا اجلاس مکرم عبداللہ حسین جمعہ صاحب مربی سلسلہ کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ نظم کے بعد مکرم فہیم احمد لکھن صاحب انچارج مربی Nyanza ریجن نے ''اطاعت نظام جماعت'' کے موضوع پر انگریزی میں تقریر کی۔ مکرم معلم عبداللہ مرتضیٰ Wanyasi صاحب نے ''امن عالم خلافت احمدیہ سے وابستہ ہے'' کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم چوہدری ناصر محمود طاہر صاحب مربی انچارج Western ریجن نے ''دین حق میں جہاد کا حقیقی تصور'' کے موضوع پر تقریر کی۔

چوتھا اجلاس

مجلس سوال وجواب

نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد کھانا پیش کیا گیا۔ بعد ازاں مجلس سوال و جواب ہوئی جس میں مربیانِ سلسلہ نے سوالات کے جوابات دیئے۔

جلسہ سالانہ کا دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم ہوا۔

پانچواں اجلاس

صبح 9 بجے جلسہ کے دوسرے دن کا پروگرام مکرم ظفر اللہ خان صاحب نائب امیر کینیا کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

نظم کے بعد مکرم محمد عدنان ہاشمی صاحب مربی انچارج Coast ریجن نے ''سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی امن عالم کے لئے مساعی'' کے عنوان پر تقریر کی۔

مکرم عدیل احمد شاہ صاحب نیشنل صدر خدام الاحمدیہ کینیا نے ''آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت پیغمبر امن وسلامتی'' کے موضوع پر تقریر کی۔

مکرم بشارت احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ انچارج نکورو ریجن نے ''خلافت کی برکات'' کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد ممباسہ ریجن کے اطفال نے گروپ کی شکل میں قصیدہ ''یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَان'' پیش کیا۔ پھر مکرم طارق منصور قریشی صاحب نے ''قرآن کریم کی اہمیت وبرکات'' کے موضوع پر تقریر کی۔

اختتامی اجلاس

وقفہ کے بعد اختتامی اجلاس تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ نظم کے بعد مکرم شیخ عبداللہ حسین جمعہ صاحب مربی سلسلہ نے ''صحبت صالحین'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد شیانڈا ریجن کے اطفال نے گروپ کی شکل میں ایک اردو نظم پیش کی۔ آخر پر مکرم امیر ومربی انچارج کینیا نے اختتامی تقریر کی۔ آپ نے اطاعتِ امام اور مالی قربانیوں کی اہمیت پر زور دیا۔

اختتامی دعا کے ساتھ جلسہ بخیر وخوبی انتہائی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ سالانہ کے پہلے روز کی کارروائی مین مارکی سے ہی نشر کی جاتی رہی لیکن دوسرے دن لجنہ اماء اللہ نے اپنے پروگرام کے تحت اجلاسات کئے۔ صرف آخری اجلاس میں ان کا پروگرام مین مارکی سے نشر کیا گیا تھا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس جلسہ کے بہترین نتائج پیدا ہوں۔ آمین۔

☆..........☆..........☆

غزل

تیری باتیں ہی سنانے آئے
دوست بھی دل ہی دکھانے آئے

پھول کھلتے ہیں تو ہم سوچتے ہیں
تیرے آنے کے زمانے آئے

ایسی کچھ چپ سی لگی ہے جیسے
ہم تجھے حال سنانے آئے

عشق تنہا ہے سر منزل غم
کون یہ بوجھ اٹھانے آئے

اجنبی دوست ہمیں دیکھ کہ ہم
کچھ تجھے یاد دلانے آئے

دل دھڑکتا ہے سفر کے ہنگام
کاش پھر کوئی بلانے آئے

اب تو رونے سے بھی دل دکھتا ہے
شاید اب ہوش ٹھکانے آئے

کیا کہیں پھر کوئی بستی اُجڑی
لوگ کیوں جشن منانے آئے

سو رہو موت کے پہلو میں فرازؔ
نیند کس وقت نہ جانے آئے

احمد فراز

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

1916ء میں وفات پانے والے چند رفقاء احمد و بزرگان سلسلہ

جنہوں نے خدمت دین کے معیار قائم کئے

«قسط دوم آخر»

حضرت قاضی عبدالحق صاحب

حضرت ماسٹر قاضی عبدالحق صاحب ولد مولوی عبدالرحمٰن قوم قاضی کھوکھر موضع بوبک ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے تھے اور ٹی آئی ہائی سکول قادیان میں سیکنڈ ماسٹر تھے۔ اس سے قبل آپ اسلامیہ ہائی سکول مگھیانہ میں بحیثیت ہیڈ ماسٹر خدمات لا رہے تھے۔ آپ کو شروع سے ہی انگریزی لٹریچر سے خاص مذاق تھا، آپ کے کئی انگریزی مضامین رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی زینت بنے جس سے اہل زبان آپ کی انگریزی دانی کے قائل تھے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے انگریزی ترجمۃ القرآن شائع کرنے کی تجویز فرمائی تو اس کے لئے مقرر کردہ کمیٹی میں آپ کا نام بھی شامل فرمایا، آپ نے اس خوش قسمتی پر دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے اپنے سکول سے ایک سال کی بلاتنخواہ رخصت لی اور قادیان چلے آئے اور فرمایا کہ دین کی خدمت کرنا میرے لئے ہزار ہیڈ ماسٹریوں سے بڑھ کر ہے۔ ایک سال ختم ہونے پر آپ نے واپس جانے سے انکار کر دیا اور قادیان کے ہائی سکول میں سیکنڈ ماسٹر ہونا پسند کیا۔ آپ دن رات محنت سے کام کرنے کے عادی تھے۔ آپ نے 12۔ اگست 1916ء کو تقریباً 32 سال کی عمر میں وفات پائی۔

(الفضل 15/اگست 1916ء صفحہ 1,2)

حضرت مصلح موعود نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 25۔ اگست 1916ء میں فرمایا:

''ہمارا ایک مخلص بھائی دنیا سے گزر گیا ہے، اس کا میرے ساتھ بہت تھوڑی مدت تعلق رہا ہے مگر میں نے اس عرصہ میں اُسے دیکھا ہے کہ وہ من ینتظر کے گروہ میں شامل تھا......

میں نے قاضی عبدالحق صاحب کو دیکھا ہے آپ ترجمۃ القرآن کا کام کرتے تھے، ان کی محنت میرے لئے قابل حیرت ہوتی تھی، ......وہ یہی کہتے کہ اور مضمون دیجیے پہلا ختم ہو چکا ہے۔ اور پھر اس کام کے ساتھ وہ مدرسہ میں بھی پڑھاتے۔ پھر میں رات کے وقت مقابلہ کرنے کے لئے ان سے ترجمہ سنتا تو گیارہ اور بارہ بجے رات تک سناتے رہتے، دس بجے تک تو ضرور ہی سناتے، اس کے بعد وہ اپنے مکان پر جاتے تھے، گویا عصر سے لے کر کم از کم رات کے دس بجے تک میرے پاس رہتے، اس کے بعد جا کر ترجمہ کرتے اور صبح مدرسہ میں پڑھاتے پھر یہ کام ایک دن کا نہ تھا بلکہ ایک لمبے عرصہ تک ہوتا رہا لیکن وہ اس سے ذرا نہ گھبرائے اور جس طرح ایک چیز کی حرص ہوتی ہے اس طرح مجھ سے کام مانگ لیتے اور کہتے کہ فلاں کام بھی میرے سپرد کر دیا جائے۔ ایسے لوگ خدا تعالیٰ کے انعام پانے سے خالی نہیں رہتے، وہ لوگ جو ان کے کام سے واقف ہوتے ہیں ان کے منہ سے ان کے لیے بے اختیار دعائیں نکلتی ہیں چنانچہ قاضی صاحب کی بیماری میں میں نے دیکھا ہے یہاں کے لوگ بڑے فکر سے ان کے لیے دعائیں کرتے تھے یہ ان کے اس کام کا نتیجہ تھا جو انہوں نے خدا تعالیٰ کے لیے کیا، میں نے بھی ان کے لیے دعائیں کیں......ہم نے جو دعائیں قاضی صاحب کے متعلق کیں یقیناً وہ ان کے لئے ترقی مدارج کا باعث ہوگئیں۔''

یہاں تک کہ آپ کی وفات کے آٹھ سال گزر جانے کے بعد بھی ایک موقع پر حضرت مصلح موعود نے آپ کے متعلق فرمایا:

''ہمارے سلسلہ میں سے ماسٹر عبدالحق فوت ہوئے، ان کا ذکر کرتے وقت اب بھی مجھے رقت آجاتی ہے حالانکہ ان کا ایک بیٹا بھی موجود ہے اور وہ ہنس ہنس کر ان کا ذکر کرے گا لیکن میں ایسا نہیں کر سکتا کیونکہ جیسا وہ کام کرتے تھے ایسا کام کرنے والا مجھے آج تک نہیں ملا، وہ زندگی وقف کر کے قادیان چلے آئے ہوئے تھے اور انگریزی میں ترجمہ کرنے کا کام اس تیزی سے کر سکتے تھے کہ میں اردو میں مضمون اتنی جلدی نہیں لکھ سکتا تھا۔''

(خطاب 13 دسمبر 1924ء)

رسالہ ریویو آف ریلیجنز نے بھی اگست 1916ء کے شمارہ میں اپنے اس عظیم قلمکار کی وفات کی خبر دی۔ آپ کے رفیق ہونے کے متعلق علم نہیں۔

حضرت عبدالمجید صاحب احمدی اٹاوی

حضرت عبدالمجید صاحب بھارتی صوبہ اتر پردیش میں دریائے جمنا کے کنارے واقع شہر اٹاوہ (Etawah) کے رہنے والے تھے اور حضرت اقدس کی زندگی میں ہی سلسلہ احمدیہ سے وابستہ ہوگئے تھے، آپ کے بعض مضامین اخبار الحکم و بدر میں شائع شدہ ہیں۔ آپ کی وفات پر اخبار الفضل نے لکھا:

''دیوانجی عبدالمجید صاحب احمدی اٹاوی نے ایک لمبی علالت کے بعد 10 مئی 1916ء کو اس جہان فانی سے انتقال فرمایا۔ مرحوم نے وصیت کی تھی کہ میری وفات کی اطلاع قادیان کو کر دی جاوے۔''

(الفضل 20 مئی 1916ء صفحہ 2 کالم 3)

جناب صوفی احمد دین صاحب ڈوری باف

حضرت صوفی احمد دین صاحب ڈوری باف اصل میں گوجرانوالہ کے مضافاتی گاؤں اٹاوہ (Attawa) (نزد چندا قلعہ) کے رہنے والے تھے، زیادہ عرصہ لاہور میں گزارا۔ پرانے احمدیوں میں سے تھے۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان کرتے ہیں:

''لاہور میں ایک احمدی بھائی صوفی احمد دین صاحب ڈوری باف ایک غریب ان پڑھ مخلص احمدی تھے۔ 1897ء میں جبکہ حضرت مسیح موعود چند اور خدام کے ساتھ ایک شہادت کے واسطے ملتان تشریف لے گئے تو راستہ میں لاہور میں ایک دو روز ٹھہرے۔ صوفی احمد دین صاحب نے حضور کی خدمت میں عرض کی کہ اُن کے گھر میں جا کر کھانا کھائیں اور محبت کے جوش میں جلدی سے یہ بھی کہہ دیا کہ میں بڑے اخلاص اور محبت کے ساتھ دعوت کرتا ہوں اگر حضور مجھے غریب جان کر نامنظور کریں گے تو مجھے خوف ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا۔ حضرت نے تبسم فرمایا اور دعوت قبول کی اور ان کے مکان پر تشریف لے گئے جو ایک بہت غریبانہ تنگ سا مکان تھا اور اُس کی دیواروں پر ہر طرف پاتھیاں تھپی ہوئی تھیں۔''

دوستوں سے ملنا جلنا اور ان کو دعوت پر بلانا آپ کی عادت تھی۔ خلافت ثانیہ کے بعد غیر مبائعین میں شامل ہوگئے۔ 8,9 جون 1916ء کی درمیانی شب وفات پائی اور لاہور کے میانی قبرستان میں دفن ہوئے۔ (پیغام صلح 11 جون 1916ء صفحہ 4)

حضرت محمد سردار خان صاحب وٹرنری ڈاکٹر

حضرت محمد سردار خان صاحب وٹرنری ڈاکٹر ولد مکرم وہاب خان پٹھان لدھیانہ کے رہنے والے تھے، آپ نے 31 دسمبر 1915ء اور یکم جنوری 1916ء کی درمیانی شب کو قادیان میں وفات پائی، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جنازہ پڑھایا اور بوجہ موصی (وصیت نمبر 362) ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔ آپ نے اپنی وفات سے چند دن قبل رؤیا میں دیکھا کہ حضرت اماں جان فرماتی ہیں کہ ہم نے تمہارے لیے مسیح موعود کے مکانوں میں سے ایک مکان تجویز کیا ہے اور وہ گول کمرہ ہے، بہت اچھا اور ہوادار ہے، آرام پاؤ گے۔ اور فرمایا کہ یہ کمرہ کسی کا تھا مگر اب تمہارے لیے تجویز کیا ہے بہت خوبصورت ہے۔

(الفضل 4 جنوری 1916ء صفحہ 2 کالم 2)

محترم چوہدری خان محمد صاحب۔ گولیکی

گولیکی ضلع گجرات کے ان بزرگ کی خبر اخبار الفضل میں ان الفاظ میں درج ہے:

''گولیکی (گجرات) میں چوہدری محمد خان صاحب فوت ہوا، مرحوم اپنے محلے اپنے خاندان میں اکیلا اور نہایت مخلص احمدی تھا۔......کے متعلق حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں بھی فاش گفتار تھا جس کی وجہ سے ظالموں نے کئی دفعہ مارا حتیٰ کہ ایک بار شفاخانہ جانا پڑا مگر یہ مستحکم چٹان کی طرح اس طوفان بے تمیزی میں قائم رہا۔''

(الفضل 21 مارچ 1916ء صفحہ 2 کالم 3)

حضرت قمر جان صاحبہ اہلیہ حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی

حضرت قمر جان صاحبہ لدھیانہ کے مشہور صوفی بزرگ حضرت منشی احمد جان صاحب کی اہلیہ تھیں جنہوں نے حضرت اقدس کے دعویٰ مسیحیت سے قبل ہی یہ اعلان کیا تھا۔

سب مریضوں کی ہے تمہی پہ نگاہ
تم مسیحا بنو خدا کے لئے

آپ کی بیٹی حضرت اماں جی صغریٰ بیگم صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے عقد میں آئیں۔ آپ حضرت پیر افتخار احمد صاحب اور حضرت پیر منظور محمد صاحب موجد قاعدہ یسرنا القرآن کی والدہ تھیں۔ آپ 1906ء میں ہی نظام وصیت میں شامل ہوگئی تھیں (وصیت نمبر 120)۔ 70 سال کی عمر میں 13 جنوری 1916ء کو وفات پا کر بہشتی مقبرہ قادیان میں ابدی نیند سوگئیں۔

حضرت مختار بیگم صاحبہ بنت حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی

اسی سال حضرت صوفی احمد جان صاحب کی بیٹی حضرت مختار بیگم صاحبہ اہلیہ جناب غلام قادر فصیح صاحب نے بھی 29 دسمبر 1916ء کو 37 سال کی عمر میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔

حضرت ملکہ جان صاحبہ اہلیہ حضرت پیر افتخار احمد صاحب

حضرت صوفی احمد جان صاحب کے خاندان میں ایک اور وفات حضرت ملکہ جان صاحبہ زوجہ حضرت پیر افتخار احمد صاحب لدھیانوی کی تھی جو 29 دسمبر 1916ء کو ہوئی۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے 313 کبار رفقاء میں 26 نمبر پر ''صاحبزادہ افتخار احمد صاحب لدھیانوی مع اہل بیت قادیانی'' درج فرمایا ہے یعنی آپ بھی اس مبارک فہرست کا حصہ تھیں۔

اہلیہ حضرت منشی جلال الدین صاحب بلانوی

313 کبار رفقاء کی فہرست میں پہلا نام حضرت منشی جلال الدین صاحب بلانوی (وفات: 1902ء) موضع بلانی کھاریاں ضلع گجرات کا ہے۔ آپ کی اہلیہ محترمہ نے 1916ء میں وفات پائی، اخبار الفضل نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

''منشی محمد اشرف صاحب ناظر صدر انجمن احمدیہ قادیان کی والدہ صاحبہ اپنے وطن بلانی ضلع گجرات میں فوت ہوگئی ہیں، احباب جنازہ غائب پڑھیں اور دعائے مغفرت کریں۔''
(الفضل 8 فروری 1916ء صفحہ 2 کالم 1)

حضرت بہشت بیگم صاحبہ والدہ حضرت چودھری محمد حسین صاحب باجوہ

حضرت بہشت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری صوبے خان صاحب تلونڈی عنایت خان تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کی رہنے والی تھیں، آپ نے 3 دسمبر 1916ء کو تقریباً 72 سال کی عمر میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔ آپ حضرت چودھری محمد حسین صاحب باجوہ اور حضرت نواب محمد الدین صاحب باجوہ (جن کو ربوہ کی زمین کے حوالے سے تاریخی خدمات کا موقع ملا) کی والدہ تھیں۔

اہلیہ حضرت مرزا احسن بیگ صاحب

حضرت مرزا احسن بیگ صاحب (ولادت: قریباً 1889۔ بیعت: 1902ء۔ وفات: مارچ 1954ء) حضرت تائی صاحبہ (حرمت بی بی صاحبہ اہلیہ مرزا غلام قادر صاحب برادر اکبر حضرت اقدس مسیح موعود) کی چھوٹی ہمشیرہ کے صاحبزادے تھے۔ آپ کی اہلیہ محترمہ کی خبر وفات الفضل میں یوں درج ہے:

''احسن گنج کامٹہ (کوٹہ راجپوتانہ) کے رئیس مرزا احسن بیگ صاحب کی اہلیہ صاحبہ جو ایک عرصہ سے بیمار تھیں آخر بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ احباب جنازہ غائب پڑھیں۔ خدا تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔''
(الفضل 11 جنوری 1916ء صفحہ 2 کالم 2)

اہلیہ حضرت مولوی غلام رسول صاحب وزیر آبادی

حضرت مولوی غلام رسول صاحب وزیر آبادی حضرت اقدس کے جلیل القدر رفقاء میں سے ہیں، آپ کی اہلیہ محترمہ بھی نیک اور دینی خاتون تھیں، حضرت مولوی صاحب نے آغاز خلافت ثانیہ میں جہلم کے علاقوں میں دعوت الی اللہ و تربیت کی خدمات سرانجام دیں، آپ کی اہلیہ محترمہ بھی خواتین میں وعظ و نصیحت کرتیں، آپ ایک رپورٹ میں لکھتے ہیں:

''مستورات میں میری اہلیہ...... نے سلسلہ اور دیگر ضروری مسائل اتباع سنت کے متعلق وعظ کئے۔''
(الفضل 2 جون 1915ء صفحہ 2 کالم 1)

ان کی وفات بھی اسی سال ہوئی، اخبار الفضل نے لکھا:

''مولوی غلام رسول صاحب وزیر آبادی جہلم سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی اہلیہ کا 22۔ اکتوبر 1916ء کو انتقال ہوگیا۔ مرحومہ ایک شیر خوار لڑکی نو دس ماہ کی عمر کی اور دوسری قریباً ساڑھے تین سال کی بچی چھوڑ گئی ہیں......''
(الفضل 31۔ اکتوبر 1916ء صفحہ 2 کالم 3)

حضرت خیال بی بی صاحبہ والدہ حضرت احمد نور کابلی صاحب

حضرت خیال بی بی صاحبہ افغانستان کی رہنے والی تھیں اور حضرت شہزادہ عبداللطیف صاحب شہید کے شاگرد حضرت احمد نور کابلی صاحب کی والدہ تھیں۔ آپ ابتدائی موصیان میں سے تھیں اور 1906ء میں ہی نظام وصیت سے وابستہ ہوگئیں تھیں، آپ کا وصیت نمبر 115 ہے۔ آپ نے 22 جون 1916ء کو قریباً 90 سال کی عمر میں وفات پائی اور بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہوئیں۔

محترمہ دولت بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت ماسٹر محمد یوسف صاحب

محترمہ دولت بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت ماسٹر محمد یوسف صاحب ایڈیٹر اخبار نور نے 22 ستمبر 1916ء کو قریباً 22 سال کی عمر میں وفات پائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جنازہ پڑھایا اور بوجہ موصیہ (وصیت نمبر 1188) ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔ آپ کی وفات پر اخبار الفضل نے لکھا:

''مرحومہ دینداری، سلیقہ شعاری اور سادگی میں بے نظیر خاتون تھیں۔ غریبوں اور محتاجوں کی مدد کرنے میں خاص قسم کا دل رکھتی تھیں۔ ماسٹر صاحب جس اطمینان قلب اور دلی تسلی کے ساتھ (دعوت الی اللہ) دوروں میں مصروف رہتے تھے وہ آپ کی سلیقہ ور اور دیندار اہلیہ ہی کی وجہ سے آپ کو حاصل تھی، اکثر اوقات ایسا بھی ہوا کہ گھر میں بیماری سے سخت تکلیف ہے، بچے بیمار ہیں لیکن ماسٹر صاحب کو کہیں (دعوت الی اللہ) کے لئے جانا پڑا ہے، اس صورت میں ماسٹر صاحب کے گھر کی تکلیف کو دیکھ کر لیت ولعل میں پڑے ہیں تو اس مرحومہ نے اصرار کر کے ان کو بھیج دیا ہے اور کہا ہے کہ آپ ضرور جائیں دینی کام ہے، شاید خدا تعالیٰ مجھے اسی تکلیف کے بدلے اپنے پیاروں میں شامل کر لے۔ یہ ایک ایسی صفت اور جذبہ ہے کہ جس کا ہماری جماعت کی خاتونوں میں پایا جانا ایک بہت ہی مبارک بات ہے......''
(الفضل 26 ستمبر 1916ء صفحہ 2)

ان کے علاوہ والدہ صاحبہ مکرم نظام جان صاحب کاغانی (الفضل 31 دسمبر 1916ء صفحہ 2 کالم 3) اور انگلستان کی ایک نو احمدی انگریز خاتون Carolina Cily نے بھی وفات پائی۔
(الفضل 15 فروری 1916ء صفحہ 1)

بزرگان احمدیت کے علاوہ ایک ایسی شخصیت کی وفات بھی اس سال ہوئی جو احمدیت کا حصہ تو نہ تھے لیکن تاریخ احمدیت کا حصہ ضرور تھے یعنی لالہ شرمپت صاحب آریہ، جن کے متعلق اخبار الفضل نے لکھا:

''لالہ شرمپت صاحب آریہ (قادیان کے رہنے والے) جن کا ذکر حضرت مسیح موعود کی کتب میں کثرت سے پایا جاتا ہے اور جنہوں نے خدا تعالیٰ کے ہزاروں نشان اپنی آنکھوں سے پورے ہوتے دیکھے، 22 جنوری کو راہی ملک عدم ہوئے۔ ہمیں اُن کے مرنے کا افسوس ہے کیونکہ وہ حضرت مسیح موعود کی صداقت کے ایک زندہ نشان تھے۔''
(الفضل 26 جنوری 1916ء صفحہ 1)

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی چند یادیں

مکرم زبیر احمد صاحب

MTA پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے دواؤں میں الکحل کی آمیزش پر سوال ہوا تو حضور انور نے فرمایا کہ یہ مسئلہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب نے مجھے سمجھایا تھا۔ اس بات کو سن کر خاکسار کی کچھ پرانی یادیں تازہ ہوگئیں۔ غالباً 1960ء یا 1961ء میں خاکسار کی حضرت مرزا شریف احمد صاحب سے شملہ پہاڑی لاہور کے قریب کوٹھی Palm View کے ایک کمرے میں ملاقات ہوئی۔ آپ بیمار تھے اور بستر پر بیٹھے بیٹھے لیکن آگے کو جھک کر خاکسار سے ہاتھ ملایا۔ اگرچہ خاکسار چھوٹا بچہ تھا لیکن آپ کا انداز ایسا تھا کہ جیسے کسی بڑے معتبر آدمی سے مل رہے ہوں۔ آپ کے چہرے کی پُر شفقت مسکراہٹ آج بھی یاد ہے۔ اس دلآویز مسکراہٹ کی جھلک ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ میں نظر آتی ہے۔

مکرم خلیفہ صباح الدین صاحب مربی سلسلہ بتاتے تھے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے چلنے کا انداز بھی اپنے دادا جان کی طرح ہے۔ نیز یہ بھی بتایا کہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب اپنے پوتے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب پر بہت توجہ فرماتے تھے اور ہدایات دیتے کہ مسرور ادھر آؤ یہ چیز یہاں رکھو۔ وغیرہ۔ خود حضور انور نے ایک دفعہ بتایا ہے کہ ان کے دادا حضرت مرزا شریف احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود سے ملنا تھا تو پہلے اپنے پوتے یعنی حضور انور کو اندر بھیج کر اجازت مانگی۔

قریشی نذیر ڈرائیور کے بھائی قریشی محمد احمد بھاگلپوری نے ملتان چھاؤنی میں ایک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے بتایا تھا کہ وہ ایک دفعہ لاہور میں شملہ پہاڑی سے گزر رہے تھے تو انہیں حضرت مرزا شریف احمد صاحب ملے جو اکیلے پیدل جا رہے تھے اور کندھے پر ایک لوہے کا سریہ اٹھایا ہوا تھا۔ پوچھنے پر فرمانے لگے کہ ایک سریے کی ضرورت تھی تو میں نے سوچا کہ خود ہی جا کر خرید لاتا ہوں۔

سخاوت کا یہ عالم تھا کہ باب الابواب محلّہ کے رانا ظفر احمد خان صاحب بتاتے ہیں کہ انہوں نے دیکھا کہ ایک مفلوک الحال شخص حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو اپنی بپتا سنا رہا ہے اور آپ خاموشی سے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالتے ہیں اور چند نوٹ سو سو روپے کے نکال کر اس غریب کے ہاتھ میں تھما دیتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ نے بتایا کہ اپنی اہلیہ کی تیمارداری میں آپ آدھا آدھا گھنٹہ کھڑے رہتے۔ خاکسار کے خسر صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو تقسیم ہند کے بعد لاہور شہر میں فیروز پور روڈ پر ایک کوٹھی الاٹ ہوئی۔ لیکن آپ کو نوکری کے سلسلے میں ڈھاکہ جانا پڑا۔ جاتے ہوئے انہوں نے اپنے والدین کو اس کوٹھی میں آباد کر دیا۔ جب چند سال بعد آپ ڈھاکہ سے واپس آئے تو ربوہ بن چکا تھا اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب ربوہ جا چکے تھے۔ وہاں ان کا اپنا تو کوئی مکان نہ تھا۔ البتہ حضرت مصلح موعود نے میر مسعود احمد صاحب کے موجودہ مکان میں آپ کی رہائش کا انتظام کر دیا تھا۔ جب مرزا ظفر احمد صاحب اپنے والدین سے ربوہ میں ملے تو باتوں باتوں میں آپ نے حضرت مرزا شریف احمد صاحب سے پوچھا کہ لاہور والی کوٹھی کا کیا بنا؟ اس پر جواب ملا کہ ہمیں کیا پتہ؟ ربوہ بن گیا تھا اس لئے ہم یہاں آ گئے۔ چنانچہ بعد میں پتہ چلا کہ کسی بڑے افسر کا قبضہ ہوگیا تھا۔

مبارک بسرا صاحب نزد اقصیٰ چوک بتاتے ہیں کہ جس دن دفتر سے حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو ماہانہ الاؤنس ملتا تھا تو ضرورت مند لوگ راستے میں کھڑے ہو جاتے تھے اور آپ ہمیشہ گھر خالی ہاتھ پہنچتے تھے۔

مکرم محمد اکبر افضل صاحب

قادیان کی مبارک بستی! کچھ یادیں

خاکسار کا شمار ان خوش قسمت احمدیوں میں ہوتا ہے جن کو اپنی زندگی کے ابتدائی ایام قادیان کی مقدس ومحترم بستی میں گزارنے کا شرف حاصل ہوا۔ قادیان کی گلیاں اور محلے اور وہ رونقیں جو کہ بزرگوں کی بدولت تھیں آج بھی تصورات میں رچی بسی ہیں۔ 1944ء میں خاکسار قادیان میں رہائش پذیر تھا میرا قیام دو محلوں دارالبرکات اور دارالفضل میں رہا۔ خاکسار تعلیم الاسلام ہائی سکول میں زیر تعلیم رہا ان دنوں مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب ہمارے ہیڈ ماسٹر ہوا کرتے تھے۔ ہم نے ان کی شفقتوں اور محبتوں کے زیر سایہ تعلیم حاصل کی۔ دیگر محترم اساتذہ کرام میں جناب محمد بخش صاحب کھارے والا، جناب چراغ دین صاحب، جناب صوفی غلام محمد صاحب اور جناب مولوی قمر دین صاحب شامل تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سب محترم ہستیوں کے درجات ہمیشہ بلند سے بلند کرتا چلا جائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے قادیان میں حضرت مسیح موعود کے بہت سے رفقاء سے ملنے اور برکات حاصل کرنے اور ان کی دعائیں حاصل کرنے کا موقع ملتا رہا۔ کیا وجود تھے وہ گویا انسانوں کے روپ میں چلتے پھرتے فرشتے تھے۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب، حضرت مفتی محمد صادق صاحب، حضرت حافظ مختار احمد شاہ جہان پوری صاحب، حضرت مولوی عبدالرحمٰن جٹ صاحب اور دیگر بہت سے رفقاء حضرت مسیح موعود اور بزرگوں کی صحبت میں بیٹھنا اور ان سے شرف ملاقات حاصل کرنا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خطبات جمعہ، دیگر خطابات اور مجالس عرفان سننا اور بے شمار روحانی فیوض حاصل کرنا یہ سب محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے اور میری زندگی کا قیمتی ترین سرمایہ ہے اور پھر سیدنا حضرت مسیح موعود کے مقدس مزار پر حاضر ہوکر دعاؤں کی توفیق کا ملنا، حضرت مصلح موعود کے ماموں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی وفات پر ان کی نماز جنازہ حضرت مصلح موعود نے پڑھائی اس میں بھی شمولیت کی توفیق ملی۔

تقسیم کے وقت خاکسار ساتویں جماعت کا طالب علم تھا قافلہ کی صورت میں ہجرت کرنے والے مکرم کرنل داؤد احمد صاحب کی زیر قیادت قافلے کے ساتھ لاہور پہنچا اور ہجرت کے بعد حضرت مصلح موعود نے رتن باغ لاہور میں جو جمعہ پڑھایا خاکسار کو اس میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔

یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل وکرم ہے کہ ہجرت کے بعد دو مرتبہ خاکسار کو قادیان جانے اور جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی توفیق حاصل ہوئی۔ 1962ء میں ربوہ سے جماعتی قافلہ کے ساتھ قادیان جانے اور جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی توفیق حاصل ہوئی۔ مقدس مقامات کی زیارت بھی کی اس کے ساتھ ساتھ بیت الدعا میں کئی مرتبہ جا کر دعا کرنے کا موقع بھی ملا۔ ان دنوں حضرت مولوی عبدالرحمٰن جٹ صاحب امیر تھے ان سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوا۔ اس طرح ہجرت کے بعد پہلی مرتبہ قادیان جانے اور اپنے بچپن کی یادوں کو تازہ کرنے کی توفیق ملی۔

میرا بچپن جہاں گزرا وہ بستی چھن گئی کیوں کر
میری بستی میرے خوابوں کی بستی بن گئی کیوں کر

خاکسار کو دوسری مرتبہ 1991ء میں جماعت احمدیہ راولپنڈی کے قافلہ کے ساتھ قادیان جانے کی توفیق ملی۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ امینہ خالدہ صاحبہ جو کہ محترم مولانا عبدالرحمٰن انور صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود کی صاحبزادی ہیں بھی خاکسار کے ہمراہ تھیں۔ یہ جلسہ سالانہ اس لحاظ سے بھی بہت تاریخی اور اہمیت کا حامل تھا کہ اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بنفس نفیس شامل ہوئے اور ہجرت کے بعد پہلی مرتبہ کسی خلیفہ وقت کا یہ قادیان دارالامان میں ورود مسعود تھا اور قادیان ایک مرتبہ پھر پوری دنیا کی توجہ کا مرکز ومحور تھا۔ احمدیت کے متوالے دنیا کے کونوں سے قادیان کی جانب امڈ پڑے تھے۔ خاکسار کی انتہائی خوش نصیبی ہے کہ ایک دن خاکسار فجر کی نماز بیت الاقصیٰ میں ادا کرنے کے بعد ایک کونے میں بیٹھا ہوا تھا کہ حضور انور وہاں سے اچانک گزرے آپ کی نظر مجھ پر پڑی تو استفسار فرمایا کہ آپ کب آئے؟ خاکسار نے جواب دیا حضور کل رات کو۔ حضور محبت بھری نظر خاکسار پر ڈال کر تشریف لے گئے۔ اس جلسہ پر بھی ہمیشہ کی طرح خدا تعالیٰ کے ان گنت فضلوں کو سمیٹنے کا موقع ملا۔ خاکسار کی خوش قسمتی ہے کہ بیت المبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خطبہ جمعہ سے قبل ندا دینے کا شرف حاصل رہا۔ اسی طرح بیت المبارک میں بھی اس زمانہ میں پانچوں وقت کی ندا دیا کرتا تھا۔ ایک عرصہ کے بعد قادیان دارالامان میں بیت الاقصیٰ میں ندا دینے کی توفیق و سعادت حاصل ہوئی۔

☆..................☆..................☆

ب۔ناصر

میری پیاری ماں مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ کا ذکر خیر

10 دسمبر 2014ء کو میری پیاری ماں خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد اسماعیل صاحب محلّہ دارالصدر شرقی ربوہ طویل علالت کے بعد اپنے رب کے حضور حاضر ہوگئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ آپ کی پیدائش تقریباً 1922ء کی ہے۔ نصیرہ ضلع گجرات میں پیدا ہوئیں۔ اور شادی کے بعد کوئٹہ بلوچستان چلی گئیں۔ آپ کے دونوں بڑے بھائی برکت علی انعام اور محمد یوسف گجراتی جو فوج میں تھے۔ پارٹیشن کے وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک پر درویشان قادیان کی 313 کی فہرست میں شامل ہونے کی سعادت پا کر اس پاک بستی میں تادم مرگ رہے۔

میرے تین بھائی بہن کوئٹہ میں پیدا ہوئے اور پھر چمن بلوچستان میں میری پیدائش ہوئی۔ جہاں کوئی جماعت نہ تھی۔ میرے والدین کا ہم پہ سب سے بڑا احسان تھا کہ اپنے عملی نمونہ سے خلافت سے محبت نہیں بلکہ عشق کا درس دیا۔ **تشحیذ الاذہان، مصباح اور الفضل کا انتظار بے چینی سے ہوتا۔** مجھے بچوں کی کہانیاں پڑھنے کا شوق تھا۔ ہمیشہ امی نے کہنا ایک کہانی پڑھ لی ہے۔ اب تشحیذ میں سے واقعات پڑھو کہ یہ سب سچی باتیں ہیں۔ جب کوئی احمدی فیملی ٹرانسفر ہوکر چمن آتی۔ تو ہمارا گھر ہی نماز سنٹر ہوتا۔ ایک کمرے میں مرد اور دوسرے کمرے میں عورتیں اور بچے جمعہ کے دن بڑی رونق ہوتی۔

غریب پروری کا یہ حال تھا کہ اکثر عورتیں آ کر اپنے دکھڑے سناتیں۔ تو پوری کوشش ہوتی کہ رازداری سے ان کی مدد کریں۔ کئی غیر احمدی بچے قرآن پاک آپ سے پڑھنے آتے۔ ایک یتیم لڑکے کی سکول کی پڑھائی میرے ذمے ڈال دی کہ اگر یہ پڑھ گیا تو تمہیں ہمیشہ دعائیں دے گا۔ اور واقعی جب وہ بچہ کام پر لگا۔ گھر میں خوشی آ گئی تو اس کی ماں ہاتھ اٹھا اٹھا کر دعائیں دیتی۔

1970ء کی دہائی میں ون یونٹ کا شور اٹھا۔ پنجابی ملازمین کی ٹرانسفر پنجاب کی طرف کر دی گئی۔ بڑے بھائی مرزا محمد الیاس چمن میں سکول ماسٹر تھے۔ کیمبل پور جا پہنچے۔ وہاں جماعت تھی کچھ عرصہ وہاں قیام کے دوران آپ نے صدر لجنہ کے طور پر کام کیا۔ تقریباً سال کے بعد ٹرانسفر ہونے پر چھوٹے بھائی مرزا محمد اکرم آپ کو ذیل پاک حیدر آباد لے گئے۔ وہاں قیام کے دوران ذیل پاک فیکٹری میں لجنہ کی تنظیم قائم کی۔ آپ کی صدارت میں ممبرات کا بھرپور تعاون آپ کو حاصل رہا اور حضرت سیدہ چھوٹی آپا مریم صدیقہ صاحبہ نے آپ کو سند خوشنودی عطا کی۔

1981-82ء میں ربوہ شفٹ ہونے کے بعد بہت خوش تھیں۔ سیکرٹری تحریک جدید بنیں تو پوری کوشش ہوتی کہ محلے کا کوئی گھر نادہندہ نہ رہے۔ گھر گھر دورہ کرنا۔ بڑی محبت سے بیماروں کی عیادت غرباء سے حسن سلوک۔

آپ کے بیٹوں میں مرزا محمد افضل واقف زندگی کینیڈا میں ہیں اور مرزا محمد اکرم نے تحریک جدید مال اول میں کام کی سعادت پائی۔ ربوہ میں بھی لمبے عرصہ تک محلے کے بچے قرآن مجید پڑھنے آتے تو بہت خوش ہوتیں کہ صحن میں رونق لگ جاتی ہے۔ **الفضل کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتیں۔** باوجود اس کے کہ دونوں آنکھوں کا آپریشن کروایا ہوا تھا، لیکن کبھی عینک نہیں لگائی۔

آپ کی زندگی کی حسین یادوں میں ایک دن ایسا تھا جس کو اللہ تعالیٰ کی بے حد حمد وشکر کے ساتھ یاد کرتیں اور سناتیں کہ حضرت مولانا غلام رسول راجیکی کوئٹہ تشریف لائے بیت میں قیام تھا۔ اکثر احباب اصرار کر کے اپنے گھر لے جاتے۔ ہمارے ابا جان کا بھی دل چاہتا۔ لیکن گھر بیت سے کافی دور تھا۔ اس لئے جھجک جاتے۔ ایک دن حضرت مولوی صاحب نے خود فرمایا۔ اسماعیل سب لوگ مجھے بلاتے ہیں۔ تم چپ ہو ابا جان نے عرض کی آپ کی تکلیف کے احساس سے ہمت نہیں پڑتی۔ عشاء کی نماز کے بعد فرمایا تانگہ لے کر آؤ اور سب دوستوں سے کہا آج میں رات اپنے یار کے گھر گزاروں گا۔ فجر کی نماز باجماعت پڑھا کر پوچھا گھر میں کسی بچے کی آواز نہیں؟ یہ جاننے کے بعد کہ شادی کو پانچ سال ہو چکے ہیں۔ ابھی اولاد نہیں فرمایا آؤ دعا کر لیں۔ ایک ہاتھ میں ابا جان کی کلائی پکڑی اور لمبی دعا کے بعد فرمایا اسماعیل سودا کر لو جب تک میں زندہ ہوں۔ تمہارے لئے اور تمہاری اولاد کیلئے دعا کروں گا۔ جب تک تم زندہ ہو میرے لئے اور میری اولاد کیلئے دعا کرنا۔ اولاد بہت ہے تمہاری اور ان کی دعا کا نشان ہے کہ 1940ء میں پہلا بیٹا مرزا محمد الیاس پیدا ہوا۔ حضرت مولوی صاحب نے مبارکباد میں پنجابی کی ایک طویل نظم لکھی۔

اس طرح اللہ تعالیٰ نے آٹھ بیٹے اور تین بیٹیاں عطا کیں۔

اللہ پاک میرے والدین کو انہی جوار رحمت میں جگہ دینا۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 123052 میں عاصمہ مبشر احمد

بنت مبشر احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانکا ڈوگراں ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عاصمہ مبشر احمد گواہ شد نمبر 1۔ مبارک احمد معین ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2۔ مصدف احمد ڈوگر ولد مبشر احمد ڈوگر

مسل نمبر 123053 میں رضوانہ عمران

بنت عمران احمد خان قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رضوانہ عمران گواہ شد نمبر 1۔ شمعون خان ولد امانت خان گواہ شد نمبر 2۔ مبشر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 123054 میں شمائلہ اشفاق

بنت اشفاق احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شمائلہ اشفاق گواہ شد نمبر 1۔ شمعون خاں ولد امانت خان گواہ شد نمبر 2۔ مبشر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 123055 میں سدرہ منظور

بنت منظور احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سدرہ منظور گواہ شد نمبر 1۔ شمعون خاں ولد امانت خاں گواہ شد نمبر 2۔ ثاقب احمد ولد مدثر احمد ساجد

مسل نمبر 123056 میں ثناء

بنت نعمت خاں قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ.... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثناء گواہ شد نمبر 1۔ شمعون خاں ولد امانت خاں گواہ شد نمبر 2۔ مبشر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 123057 میں ماریہ احمد

بنت نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 2 Mangli ضلع و ملک Sanghar Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ماریہ احمد گواہ شد نمبر 1۔ نعیم احمد ولد نسیم احمد گواہ شد نمبر 2۔ ذوالفقار علی ولد سردار خاں

مسل نمبر 123058 میں صفیہ بیگم بھٹی

زوجہ غلام رسول بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lahore Chant ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور 5 تولہ 2 لاکھ 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صفیہ بیگم بھٹی گواہ شد نمبر 1۔ سید منیر احمد شاہ ولد سید نعمت علی شاہ گواہ شد نمبر 2۔ سلمان مدثر ولد سید مبشر احمد شاہ

مسل نمبر 123059 میں اسماء محفوظ احمد

بنت غلام قادر مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bhodhi Malian ضلع و ملک Narowal Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذریعہ زیور 2 تولہ 90 ہزار روپے (2) Mala Set Gold 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ اسماء محفوظ احمد گواہ شد نمبر 1۔ سرفراز احمد ولد نصیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 ممتاز ارشد ولد شہر یار احمد

مسل نمبر 123060 میں تہمینہ قدیر

زوجہ معظم شہزاد ملہی قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hataar ضلع و ملک ہری پور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 11 تولہ 4 لاکھ 50 ہزار روپے (2) حق مہر 7 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ تہمینہ قدیر گواہ شد نمبر 1۔ عبدالمنان ولد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر 2۔ ناصر احمد ولد علی حسن

مسل نمبر 123061 میں ردا قدیر

بنت عبدالقدیر قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hattar ضلع و ملک ہری پور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ردا قدیر گواہ شد نمبر 1۔ عبدالمنان ولد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد علی حسین

مسل نمبر 123062 میں مقصودہ بیگم

زوجہ گلزار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Malo Ky Bhali ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 2 کنال 3 لاکھ روپے (2) زیور 1 تولہ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مقصودہ بیگم گواہ شد نمبر 1۔ محمد الیاس ظفر ولد باد محمد دین یوسف گواہ شد نمبر 2۔ محمد ادریس ولد محمد انوار

مسل نمبر 123063 میں سویرا باسط

بنت عبدالباسط قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mohir Chamba ضلع و ملک میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سویرا باسط گواہ شد نمبر 1۔ طاہر محمود ناصر ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2۔ علی احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 123064 میں زرتاشیہ نازش

بنت محمد منشاء قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ زرتاشیہ نازش گواہ شد نمبر 1۔ عبداللطیف تبسم ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2۔ طاہر احمد مبارک ولد چوہدری عنائت اللہ

مسل نمبر 123065 میں احسان اقبال

ولد شاہد اقبال قوم کشمیری پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ =/8,520 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اقبال گواہ شد نمبر 1۔ عثمان اقبال ولد شاہد اقبال گواہ شد نمبر 2۔ ثمن اقبال ولد شاہد اقبال

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم رفیع احمد صاحب رند انسپکٹر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خرم سلیم رند ابن مکرم محمد سلیم رند صاحب سیکھانی کالونی ڈیرہ غازیخان نے 11 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 27/اپریل 2016ء کو اس کی تقریب آمین ہوئی۔ مکرم ملک محمود احمد صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن مجید باترجمہ پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم نوید احمد طاہر صاحب ٹورانٹو کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ زبیدہ رشید صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب سابق صدر دارالنصر وسطی ربوہ کے گھٹنوں کا آپریشن کینیڈا میں متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم ثوبان احمد صاحب ولد مکرم عامر احمد صاحب دارالعلوم جنوبی احد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے تایا مکرم محمد امجد صاحب ولد مکرم نور محمد صاحب دارالعلوم جنوبی احد ربوہ بعارضہ قلب و پھیپھڑوں میں پانی کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم ماسٹر سعادت احمد اشرف صاحب ترکہ مکرمہ امۃ الشافی شائستہ صاحبہ)

۞ مکرم ماسٹر سعادت احمد اشرف صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری بھانجی مکرمہ امۃ الشافی شائستہ صاحبہ بنت مکرم عطاء اللہ صاحب وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 17 بلاک نمبر 6 محلّہ دارالرحمت غربی برقبہ 10 مرلہ میں سے 5 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ (والدہ)
2۔ مکرم غلام احمد مبشر صاحب (ماموں)
3۔ مکرم سعادت احمد اشرف صاحب (ماموں)
4۔ مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ مرحومہ (خالہ)

ورثاء مرحومہ

1۔ مکرمہ حفیظہ عابدہ صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرمہ عزیزہ صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ منورہ نثار صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم قمر احمد طاہر صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم منور احمد زاہد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم فضل احمد ساجد صاحب صدر محلّہ دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترم حبیب احمد شاہد صاحب ولد مکرم قریشی مبارک احمد صاحب بھاگلپوری سیکرٹری وقف جدید دارالرحمت شرقی راجیکی مختصر علالت کے بعد مورخہ 30/اپریل 2016ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں وفات پا گئے۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، دین کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے، دعا گو وجود تھے۔ بہت ہنس مکھ، ملنسار اور عاجزانہ طبیعت کے مالک تھے۔ عاجزی ان کا خاص وصف تھا۔ جب سے ہمارے محلّہ میں آئے، ہمیشہ میں نے ان کو دین کی خدمت میں پیش پیش پایا۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ اسی بروز بعد نماز مغرب بیت مبارک میں مکرم حمید اللہ خان صاحب مربی سلسلہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم عبدالحلیم سحر صاحب افسر امانت تحریک جدید نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے تمام ورثاء کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ ترکہ مکرم ولی محمد صاحب)

۞ مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم ولی محمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 5 بلاک نمبر 35 محلّہ دارالعلوم شرقی برقبہ 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ جملہ ورثاء میں سے خاکسار اپنے حصہ سے مکرم سلطان احمد ظفر صاحب کے حق میں جبکہ مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ اپنے شرعی حصہ میں سے 68 مربع فٹ کی حد تک مکرم سلطان احمد ظفر صاحب کے حق میں اور 1 مرلہ 136 مربع فٹ کی حد تک مکرمہ نگینہ یاسمین صاحبہ کے حق میں اور اسی طرح مکرمہ عابدہ رشیدہ صاحبہ اپنے حصہ سے مکرمہ نگینہ یاسمین صاحبہ کے حق میں دستبردار ہو گئے ہیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم سلطان احمد ظفر صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ نگینہ یاسمین صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ عابدہ رشید صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

ڈینٹل سرجری کی سہولتیں

۞ مریضوں کی طرف سے موصولہ سوالات اور استفسارات سے اندازہ ہوتا ہے کہ احباب کو آگاہ کرنا ضروری ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ ڈینٹل سرجری میں مندرجہ ذیل علاج ومعالجہ کی سہولتیں موجود ہیں۔

☆ Oral Hygine Instructions مریضوں کو منہ اور دانتوں کی حفاظت کیلئے احتیاطی تدابیر کی طرف راہنمائی۔

☆Medication منہ اور دانتوں کے امراض کا علاج بذریعہ ادویہ۔

☆ Ultrasonic Scaling جدید آلات کے ذریعہ دانتوں کی مکمل صفائی۔

☆دانتوں کی ہمرنگ Filling کی سہولت بھی میسر ہے۔ دانتوں کی بھرائی۔ مرض کی نوعیت کے مطابق یہ عارضی بھی ہوسکتی ہے اور مستقل بھی۔

☆Root Canal Treatment جہاں عام Filling ممکن نہ ہو وہاں دانت کی جڑوں کو اندر سے صاف کر کے دانت کو بھرا جاتا ہے۔

☆Dental Extraction یعنی اخراج دنداں یہ علاج کی آخری صورت ہوتی ہے۔

☆Dental Prosthetics مصنوعی دانت لگائے جاتے ہیں جہاں قدرتی دانت موجود نہ ہوں۔

☆Orthodontics ٹیڑھے دانتوں کو Removable Appliance کے ذریعہ ان کی صحیح پوزیشن پر لایا جاتا ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆☆☆☆☆☆☆☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

اہم ہدایات بابت اراضی معاملات خرید کنندہ و فروخت کنندہ

1۔ بائع اور مشتری اپنے سودے کے خود ذمہ دار ہیں۔ اس لئے سودا بہت احتیاط اور دیکھ بھال کر کریں۔

2۔ بائع ابتدائی ملکیت اور قبضہ بمطابق موقع دینے کا ذمہ دار ہے مشتری کو بھی چاہئے کہ وہ سودا کو حتمی شکل دینے سے پہلے اچھی طرح چھان بین کر لے۔

3۔ ہر دو فریقین سودا کرتے ہوئے قول سدید سے کام لیں اور اسی میں برکت ہے۔

4۔ مشتری کو چاہئے کہ وہ رقم کی ادائیگی سے پہلے اس امر کو یقینی بنائے کہ قبضہ بمطابق ملکیت ہے اور ماحول سے بھی اس حوالہ سے معلومات حاصل کرے۔

5۔ سرکاری کارروائی سے پہلے جب آپس میں معاملہ طے پا جائے تو اس کی تفصیل گواہان کی موجودگی میں اشٹام پیپر پر تحریر کریں اور اس میں پلاٹ نمبر اور پلاٹ کا محل وقوع ضرور درج کریں۔

6۔ اقرار نامہ بیع تحریر کرنے کے بعد بائع کے لئے ضروری ہے کہ بغرض اجازت منتقلی پلاٹ/مکان بنام صدر صاحب مضافاتی کمیٹی تحریر کرے۔ جس میں مشتری کا مکمل نام و پتہ تحریر کرے اور اپنی درخواست کے ساتھ اقرار نامہ بیع سابقہ رجسٹری تازہ فرد ملکیت بغرض ثبوت شناختی کارڈ کی نقول منسلک کرے۔

7۔ اجازت ملنے کے بعد رجسٹری کروائیں اور اس میں تمام طے شدہ معاملات کی تفصیل ضرور لکھیں۔

8۔ رجسٹری کروانے کے بعد پٹواری حلقہ کے ذریعہ رقبہ کا انتقال کروا کر انتقال نمبر اصل رجسٹری پر ضرور درج کروائیں۔ نیز مشتری رجسٹری کے انتقال کے بعد ان کی مکمل نقل شعبہ مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی کو ارسال کرے۔

9۔ ٹاؤن کمیٹی کی حدود کے باہر رقبہ کا زبانی انتقال بھی ہوسکتا ہے اس میں خرچ کم ہے مگر احتیاط کے پہلو کو ضرور مدنظر رکھیں۔

10۔ رقبہ خریدتے ہوئے مکمل نشاندہی اور قبضہ کو یقینی بنائیں اور مناسب ہوگا کہ چار دیواری کروا کر اپنے قبضہ کو مستحکم کریں۔

11۔ رقبہ کی خرید و فروخت کے معاملات میں لالچ سے بچیں اور احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی ربوہ)

ایم ٹی اے کے پروگرام

10 مئی 2016ء

12:10 am درس حدیث
12:25 am صومالی سروس
1:00 am ہماری تعلیم
1:20 am راہ ھدیٰ
2:50 am خطبہ جمعہ 18 جون 2010ء
4:20 am تقاریر جلسہ سالانہ
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
6:15 am اسلامی مہینوں کا تعارف
6:30 am حضور انور کا یورپئین پارلیمنٹ سے خطاب
7:15 am کڈز ٹائم
7:50 am خطبہ جمعہ 6 مئی 2016ء
9:25 am منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم، درس
11:35 am یسرنا القرآن
12:00 pm گلشن وقف نو
1:15 pm آؤ کہانی سنیں
1:35 pm اوپن فورم
2:05 pm سوال وجواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ 6 مئی 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
5:50 pm یسرنا القرآن
6:10 pm فیتھ میٹرز
7:05 pm بنگلہ سروس
8:05 pm سپینش سروس
8:35 pm اوپن فورم
9:10 pm پریس پوائنٹ 24۔ اپریل 2016ء
10:10 pm نور مصطفوی ﷺ
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:10 pm گلشن وقف نو

11 مئی 2016ء

12:25 am خطبہ جمعہ 6 مئی 2016ء (عربی ترجمہ)
1:30 am The Bigger Picture live
2:15 am پریس پوائنٹ
3:20 am فیتھ میٹرز
4:05 am سوال وجواب
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم، درس
5:55 am یسرنا القرآن
6:20 am گلشن وقف نو
7:35 am سٹوری ٹائم
8:00 am پریس پوائنٹ
9:00 am فوڈ فار تھاٹ
9:30 am آسٹریلین سروس
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:25 am الترتیل
11:55 am حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب 31۔ اگست 2014ء
1:10 pm The Bigger Picture
2:00 pm سوال وجواب
2:55 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ 6 مئی 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:20 pm آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:30 pm خطبہ جمعہ 11 جون 2010ء
7:00 pm بنگلہ سروس
8:00 pm دینی وفقہی مسائل
8:40 pm کڈز ٹائم
9:10 pm وقت سچا
9:30 pm فیتھ میٹرز
10:25pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب

12 مئی 2016ء

12:35 am فرنچ سروس
1:15 am دینی وفقہی مسائل
2:55am کڈز ٹائم
3:25 am خطبہ جمعہ 11 جون 2010ء
4:55 am انتخاب سخن
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:05 am حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب
7:50 am دینی وفقہی مسائل
8:30 am اوپن فورم
9:05 am فیتھ میٹرز
10:00 am لقاء مع العرب
11:05 am تلاوت قرآن کریم، درس
11:45 am یسرنا القرآن
12:20 pm حضور انور کا ہمبرگ میں استقبالیہ 5۔ دسمبر 2012ء
1:25 pm منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
2:00 pm ترجمۃ القرآن کلاس
3:05 pm انڈونیشین سروس
4:20 pm تشحیذ الاذہان
4:50 pm تلاوت قرآن کریم، درس
5:30pm یسرنا القرآن
7:05 pm خطبہ جمعہ 6۔ مئی 2016ء
8:10 pm پرچوں کی اہمیت
8:25pm ہمارا آقا
9:00 pm Persian Service
9:30 pm ترجمۃ القرآن کلاس
10:35 pm یسرنا القرآن
11:00pm عالمی خبریں
11:20pm حضور انور کے اعزاز میں ہمبرگ میں استقبالیہ تقریب

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 6 مئی

طلوع فجر	3:48
طلوع آفتاب	5:16
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:54
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	39 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	24 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

6 مئی 2016ء

8:15 am ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am لقاء مع العرب
1:20 am راہ ہدیٰ
3:55 pm دینی وفقہی مسائل
5:00 pm خطبہ جمعہ Live
9:20 pm خطبہ جمعہ 6 مئی 2016ء
11:00 pm الحوار المباشر Live

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
جرمن ادویات کا مرکز
سراج مارکیٹ ربوہ فون: 047-6211510
0344-7801578

نورتن جیولرز ربوہ
فون 6214214 فون گھر
دکان 6216216 047-6211971

کریسنٹ فیبرکس 2016 Sumer
لان ہی لان (چیلنج ریٹ)
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

گرینڈ سیل میلہ
مورخہ 6 مئی بروز جمعۃ المبارک
ریٹ صرف -/200 روپے -/300 روپے
سکول شوز صرف -/200 روپے میں
مس کولیکشن شوز

FR-10

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
بوتیک ہی بوتیک نیز لان بوتیک چیلنج ریٹ پر
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

ضرورت سٹاف
LHV/ایف۔اے۔میٹرک پاس سٹاف ضرورت آیا۔ برائے رابطہ
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
03156705199, 0476213944

اپنا آپٹیکل سنٹر (اپنا چشمہ سنٹر والے)
موسم گرما میں گلاسز ٹھنڈی اب لگ گئی سیل کلر لنز مناسب ریٹ پر دستیاب ہیں۔ نظر کی عینک ڈاکٹر کے نسخہ کے عین مطابق تیار کی جاتی ہیں نزدیک کی تیار عینک صرف 100 روپیہ میں
کالج روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ: 0336-7963067

ورده فیبرکس چیلنج ریٹ پر
پیش کرتے ہیں ایک تاریخی پیکج
Replica Lawn 2016
شاء صفی ناز۔ ماریہ بی۔ گل احمد۔ شاہ جہان Oriannt کھڈی۔ نشاط۔ فرزمنان۔ کرزما Aul, Alishba لاکھانی۔ موٹوز۔ الکرم۔ آرزو
کریسنٹ اب حاصل کریں -/1750 روپے
A class لان۔ مکمل گارنٹی کے ساتھ

گرمی کا توڑ ستو دستیاب ھیں۔
چوہدری کریانہ سٹور
بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: منصور احمد: 0315-6215625
047-6215625

بجلی آئے نہ آئے۔ لبرٹی کی لان سب کو بھائے
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-47-6213312

پیو اور جیو
جاذب پیور واٹر
ایک فون کال پر پانی آپ کی دہلیز پر
جدید امریکن ٹیکنالوجی واٹر فلٹریشن پلانٹ
0334-4247437 0333-6707975
دارالرحمت غربی ربوہ